بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمدِ ربِّ ذوالجلال

کوئی نظیر نہیں تیری، نہیں تیری کوئی مثال، یا ربِّ ذوالجلال — ہر اک شے سے جھلکے تیری خلاقی کا کمال یا ربِّ ذوالجلال

ساری عظمتیں تیری مولا، سب شانیں تیری، سب دُنیائیں تیری — تیرے ہیں سب روز وشب، تیرے ہیں ماہ و سال یا ربِّ ذوالجلال

تیرا کرم ہے ہم کو عطا اپنا محبوبؐ کیا، احساں کیا خوب کیا — پیارا آخری پیغمبرؐ اور پیاری اس کی آلؑ یا ربِّ ذوالجلال

قُربت کی معراج عطا کی رحمتؐ عالم کو، محبوبِ اعظمؐ کو — فاصلے سمٹے، ٹوٹ کے رہ گیا یہ لمحوں کا جال یا ربِّ ذوالجلال

قرآں کا ہر لفظ انوکھی رکھتا ہے تاثیر، اک لافانی تنویر — تیرے کلام کی نہیں ہے مالک کوئی کہیں مثال یا ربِّ ذوالجلال

اِیّاکَ نعبدو ایّاکَ نستعین، اِس دل کو دے تسکین — مالکِ یومِ دِیں! تجھ سے اک بخشش کا ہے سوال یا ربِّ ذوالجلال

کون و مکاں میں تیرے ذکر کا سلسلہ قائم ہے، تُو باقی، دائم ہے — اطمینان کی دولت سے جو دل ہیں مالا مال یا ربِّ ذوالجلال

اسمآ اللہ کے صدقے اک چشمِ کرم ہو جائے، فضل بہم ہو جائے — آقاؐ کی امّت کی عظمت پھر ہو جائے بحال یا ربِّ ذوالجلال

خوشبو خوشبو پھول حسیں، سورج، چاند، ستارے، سب دل کش نظّارے — کائنات کا سارا حسن ہے تیرا عکسِ جمال یا ربِّ ذوالجلال

صدیقؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ ہیں کیسے ذی شان، جاں ان پر ہے قربان — تیری راہ میں وار دیئے سب جاں، اولاد و مال یا ربِّ ذوالجلال

نیک بنادے، راہ دکھا دے، دل کو چمکا دے، ہرشب کو اُجالا دے — تجھ پر سب روشن ہے ماضی، مستقبل اور حال یا ربِّ ذوالجلال

حامدؔ نے تھاما ہے اک شیخِ کامل کا ہاتھ، یہ دوجگ کا ہے ساتھ

اپنے دوست کی خاطر سر سے تُو ہر مشکل ٹال یا ربِّ ذوالجلال

سید حامدؔ یزدانی

ربیع الاوّل ۱۴۳۹ھ

ٹورانٹو